

سوال

غلہ کے (۵۵)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حدیث صحیحہ سے کوئی حافظہ کے لیے دعا ثابت ہے اگر ہے تو آگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا خط ملا جواب درج ذیل ہے۔

اگر لکھتا

بھی صحیح ہے میں تمہارے لیے تمہارے رب سے دعا کروں گا۔ پھر (اسے علی رضی اللہ عنہ) رات کے اس نام اگر اٹھنے کی طاقت نہیں تو پھر درمیانی حصہ میں اٹھ کر اس نام میں بھی اٹھنے کی طاقت نہیں تو پھر اول حصہ میں اٹھ اور پھر چار رکعتیں پڑھ اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورت میں پڑھ اور وہ

غفرنا ولا نغفرنا الا للذین استغفروا بالایمان ولا یعملن فی ظہورنا غلاما للذین آمنوا ربنا انک رب رؤف رحیم البشر

ز میں یہ دعا مانگو:

نی بترک المعاصی ایدانا بالیقینی وارحمی ان تکف مالاً یغنی عنی وارقی حسن النظر فیما یرحیک عنی اللهم یرح السماوات والارض ذالاجلال والاکرام والعزۃ الاتقی الا ترام اساکب یا اللہ یا رحمن بجلالک ونور وجمک ان تدرم قلبی حفظ کتابک ما علمتقی وارزقنی ان اتموہ علی انموذی یرحیک عنی اللهم یرح السماوات والارض ذالاجلال و

والحسن یہ کام آپ تین یا پانچ یا سات جمعہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمہاری ہر دعا قبول ہوگی اور اس ذات کی قسم جس نے مجھے جن کے ساتھ بھیجا ہے کہ یہ دعا کسی مومن سے خطا نہیں ہوگی۔ (یعنی قبول ہوگی)

کے راوی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قسم سیدنا علی رضی اللہ عنہ پانچ سات جمعہ بعد پھر دوبارہ اس طرح کی مجلس میں آئے اور کہا اسے اللہ تعالیٰ کے رسول بیک اس سے قبل میں قرآن کریم کی چار یا اس سے مثل آیات ہی یاد کر سکتا تھا لیکن پھر بھی بھلا دی جاتی تھیں لیکن آج (یعنی

اسے ابوالقاسم کعبہ کے رب کی قسم آپ مومن ہیں۔ (۱)

(۱) سنن ترمذی شریف، کتاب الدعوات، باب فی دعاء الحفظ، رقم الحدیث: ۳۵۷۰

ہر حال یہ پوری کی پوری حدیث قرآن کریم کے حفظ کو آسان بنانے کے لیے لکھی ہے۔

حدیثاً عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 74

محدث فتویٰ